سوال

محکم ومتشابہ آیات 102

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان کریم کی محکم اور متشابہ آیات کون سی ہیں؟ قرآن کریم کی تمام آیات کو محکم ہی کیوں نہ بنا دیا گیا تاکہ لوگ حق کے سوا اور کوئی تاویل کر ہی نہیں سکتے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

کو معلوم ہونا چاہیے کہ قرآن کریم کی تعریف میں اللہ تعالیٰ نے تین اوصاف ذکر فرمائے ہیں:

فرمایا:

تلک ءایتُ الکتبِ الحکیم ﴿١﴾ سورة یونس

ں کتاب کی آیات ہیں جو حکمت ودانش سے لبریز ہے۔''

فرمایا:

أُحکمت ءایتُہ... ﴿١﴾ سورة ہود

وہ کتاب ہے۔ جس کی آیتیں مستحکم ہیں۔''

ے:

نَزَّلَ أَحسَنَ الحَدیثِ کِتـٰبًا مُتَشـٰبِہًا... ﴿٢٣﴾... سورة الزمر

ت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی ہیں۔''

کو شامل ہے۔ اور اس کے معنی یہ ہیں کہ قرآن محکم ہے۔ اپنے اخبار احکام اور الفاظ کے اعتبار سے نہایت مستحکم ہے۔ اور یہاں متشابہ کے معنی یہ ہیں۔ کہ کمال عمدگی تصدیق اور ہم آہنگی کے اعتبار سے قرآن کے بعض مقام بعض دیگر سے مشابہت رکھتے ہیں۔ قرآن کریم کے احکام واخبار میں قطعاً کوئی تناقض

﴿٨٢﴾... سورة النساء

غور کیوں نہیں کرتے اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے۔''

ے:

ل عَلَیکَ الکتـٰبَ مِنہُ ءایـٰتٌ مُحکَمـٰتٌ ہُنَّ أُمُّ الکتـٰبِ وَأُخَرُ مُتَشـٰبِہـٰتٌ... ﴿٧﴾... سورة آل عمران

ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں۔ (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں۔''

ں محکم سے مراد وہ آیات ہیں جن کے معنی واضح اور ظاہر ہیں کیونکہ اس کے مقابل یہاں الفاظ یہ ہیں۔ وَأُخَرُ مُتَشَابِہَاتٌ اور ایک لفظ کی تفسیر اس کے بالمقابل استعمال ہونے والے لفظ ہی سے معلوم ہو سکتی ہے۔ یہ تفسیر کا ایک اہم قاعدہ ہے۔ جو مفسر کے سامنے رہنا چاہیے۔ مثلاً ارشاد باری تعالیٰ وَلـٰکِنَّہَا مُحکَمَاتٌ أُو انفِ

ت ... سورة آل عمران

ں بعض آیتیں محکم ہیں۔ (اور) وہی اصل کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں۔''

پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ محکم سے مراد وہ آیات ہیں جن کے معنی بالکل واضح اور غیر مشتبہ ہیں کہ انہیں عام وخاص سبھی لوگ جانتے ہیں (وَأَقِیمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّکَاةَ) جیسی آیات جن کے معنی بالکل ظاہر ہیں۔

ح قرآن کریم کی بعض آیات متشابہات ہیں جن سے مراد ایسی آیات ہیں۔ جن کے معنی بہت سے لوگوں کے لئے مخفی ہیں۔ کہ ان کے معنی اللہ تعالیٰ اور راسخ فی العلم علماء ہی جانتے ہیں جیسا کہ فرمایا:

...﴿٧﴾... سورة آل عمران

ہیں تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے۔ وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ مراد اصلی اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں۔''

یہاں قراءت کے بارے میں آئمہ سلف کے دو قول ہیں۔ ایک قول تو یہ ہے کہ الا اللہ پر وقف کیا جائے۔ اور دوسرا قول یہ ہے کہ یہاں وقف نہ کیا جائے۔ بلکہ وصل کے ساتھ یعنی اسے آگے ملا کر پڑھا جائے۔ بہر حال یہاں دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

سائل نے جو یہ پوچھا ہے کہ اس میں کیا حکمت ہے۔ کہ سارے قرآن کو محکم کیوں نہ بنا گیا گیا اور اس کی بعض آیات کو متشابہ کیوں بنایا گیا ہے؟ اس کا جواب دو طرح سے ہے ایک یہ کہ معنی عام کے اعتبار سے قرآن سارے کا سارا محکم ہے۔ جیسا کہ ہم نے جواب کے آغاذ میں زکر کیا حتیٰ کہ اس آیت کریمہ ـَ

ت کو متشابہ قرار دیا ہے۔ جن کے سمجھنے کے لئے تدبر غور و فکر اور انہیں محکم کی طرف لوٹانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک خاص حکمت کے پیش نظر متشابہ بنایا ہے اور وہ حکمت ہے ابتلاء امتحان اور آزمائش کہ بعض لوگ ان آیات متشابہات کو فتنہ کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ اور ان کے حوالے سے

ﭼ...[٩٤](#)... سورة المائدة

، جن کو تم ہاتھوں ار نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا۔ (یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے۔''

نے حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی آزمائش کی حالت احرام میں شکار سہولت کے ساتھ ان کی دسترس میں تھا لیکن صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے صبر کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس حرام قرار دیئے شکار کو ہاتھ بھی نہ لگایا اس طرح آیات قرآنیہ میں بھی بعض متشابہ اشیاء ہوتی ہیں۔ جن میں بظاہر ا

ﭼ...[٧](#)... سورة آل عمران

ؤ جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے۔ وہ اس میں سے ان آیتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ جو باہم مختلف معنوں کی متحمل ہوتی ہیں۔ وہ لوگ فتنہ کے متلاشی ہوتے ہیں اور ان آیات کی حقیقت معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ ان کی حقیقت تو اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ](#)

جلد دوم